بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہٖ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

آپ کو اگر تبلیغ کرنی نہیں آتی تو کوئی بات نہیں

آپ پیغام تو دے سکتے ہیں

''یورپ کی اکثر جماعتیں جن کو میں دیکھ کر آیا ہوں ان میں احساس نہیں ہے۔ بے چینی نہیں ہے۔ وہ اس معاشرہ سے اس حد تک راضی ہو گئے ہیں کہ ان کو کام مل گئے اور ان کی ضروریات پوری ہو گئیں اور اس حد تک ناراض ہی ہیں جس حد تک ان کے کام پورے نہیں ہوئے یا ان کی راہ میں مشکلات حائل ہیں۔ لیکن یہ بے قراری، یہ بے چینی اور تڑپ میں نے نہیں دیکھی کہ ہر شخص بے چین ہو جائے کہ میرا معاشرہ تباہ ہو رہا ہے اور مجھے اللہ تعالیٰ نے ان کی تقدیر بدلنے کے لئے نمائندہ مقرر فرمایا ہے۔ بظاہر یہ ویسی ہی بات ہے جیسے ٹیٹری کے متعلق کہتے ہیں وہ ٹانگیں اونچی کر کے سوتی ہے۔ کسی نے اس سے پوچھا کہ یہ کیا وجہ ہے۔ اس نے کہا مجھے خطرہ یہ ہے کہ آسمان نہ گر پڑے اور دنیا تباہ نہ ہو جائے اس لئے میں ٹانگوں پر روک لوں گی۔ ہماری مثال بظاہر ٹیٹری کی سی ہو گی لیکن ہر وہ چھوٹا سا دل جس میں یہ فکر پیدا ہو کہ آسمان نہ ٹوٹ پڑے اور میں اس سے بچانے کی کوشش کروں اس کو یہ بھی تو معلوم ہونا چاہئے کہ اس کا خدا اس کے پیچھے ہو گا۔ بظاہر ٹیٹری ہے لیکن اس کے پیچھے ساری کائنات کے خالق کی قوت موجود ہو گی۔ اس دل کو طاقت بخشنی ہے تو خدا نے بخشنی ہے، اس کے عمل کو سہارا دینا ہے تو اس نے دینا ہے، اس کے ولولوں اور عزائم کو حقائق میں تبدیل کرنا ہے تو اس نے کرنا ہے۔ اس لئے دعائیں کرتے ہوئے اپنے دل کی **کیفیت کو بدلنے کی کوشش کریں۔**

جب تک ہر احمدی کی جو یہاں بس رہا ہے۔ اس کے دل کی کیفیت نہیں بدلے گی اور احساس نہیں پیدا ہو گا وہ تبلیغ نہیں شروع کرے گا۔ اس وقت تک ان قوموں کی کیفیت بدلنے کے خواب، خواب رہیں گے۔ آپ ہزار مسجدیں بھی یہاں بنا لیں تب بھی ان کی تقدیر نہیں بدلے گی جب تک ہر احمدی اسلام کی تبلیغ نہ کرے اور آگے مبلغ احمدی نہ پیدا کرے۔ صرف یہی ایک قانون ہے جس سے قوموں کی تقدیریں بدلا کرتی ہیں اور کوئی قانون نہیں ہے۔ ہر شخص کو ذمہ داری ادا کرنی ہوگی۔

آپ کو اگر تبلیغ کرنی نہیں آتی تو کوئی بات نہیں۔ آپ پیغام تو دے سکتے ہیں۔ آپ کے پیغام کے پیچھے فکر اور جذبہ تو پیدا ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ دعائیں تو کر سکتے ہیں۔ پس پیغام دیں۔ دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خود تبلیغ کی راہیں سکھائے گا خود مسائل سمجھائے گا۔ آپ کی مشکلات کو سلجھائے گا

سب طاقت خدا کی ہے۔ ہماری کچھ بھی نہیں ہے۔''

(خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرمودہ 3 ستمبر 1982 بمقام آخن جرمنی۔ خطبات طاہر جلد اول صفحہ 133۔ روزنامہ الفضل ربوہ 9 اکتوبر 1983)

ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدیؔ